



(۱۶) حضرت مصلح موعودؑ نے آدم کے واقعہ کی تفصیل بیان ہونے کی کیا غرض بیان کی ہے۔

(۱۷) فرشتوں کے اس قول، لَا عَلِمَ لَنَا إِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا، کا کیا صحیح مفہوم بیان ہوا ہے۔

(۱۸) لفظ تَكْتُمُونَ کا کیا پورا صیغہ بیان ہوا ہے۔

(۱۹) حضرت مصلح موعودؑ فرماتے ہیں کہ فرشتوں یا آدم میں واقعی کوئی ایسا مکالمہ نہیں ہوا بلکہ عربی محاورہ کے مطابق ایک حقیقتِ حق بیان کی جائے اسے مکالمہ کا رنگ دے دیا جاتا ہے، اس سلسلہ میں جس مثال کا ذکر ہوا ہے وہ بتائیں۔

(۲۰) وَأَعْلَمُهَا تَبْدُؤُهُ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ سے یہ مراد نہیں کہ فرشتوں کے دلوں میں کوئی ایسا اعتراض تھا جسے وہ چھپاتے تھے اس کا صحیح مفہوم کیا بیان ہوا ہے۔

(۲۱) اہل عرب کہتے ہیں فَلَانٌ سَاجِدٌ الْيَنْحِرُ۔ اس کے کیا معنی بیان ہوئے ہیں۔

(۲۲) لفظ الْيَنْحِرُ کے سلسلہ میں الْيَنْحِرُ کے کیا معنی بیان ہوئے ہیں۔

(۲۳) قرآن مجید سے معلوم ہوتا ہے کہ غیر اللہ کو سجدہ کسی صورت میں جائز نہیں۔ اس سلسلہ میں سورہ حم سجدہ کی جس آیت کا ذکر ہے وہ آیت یا اس کا ترجمہ بتائیں

(۲۴) اس آیت کا حوالہ بتائیں جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ فرشتے ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے سامنے ہی سجدہ کرتے ہیں۔

سُجَّدُوا لِأَدَمَ کے یہ معنی نہیں کہ آدم کو سجدہ کرو اس کی تشریح میں جو صحیح نغہ بیان ہوئے ہیں وہ کیا ہیں۔

(۲۶) علم نحو کے ایک مشہور فقرہ جَاءَ الْقَوْمَ الْأَجْفَارُ کی مثال دیکر کیا سمجھایا گیا ہے۔

(۲۷) حل لغات راغب کے قول کو بیان کر کے سُجَّدُوا لِأَدَمَ کے کیا معنی بیان ہوئے ہیں۔

(۲۸) خالی جگہ کو پُر کریں، اسی طرح جب اللہ تعالیٰ ملائکہ کو کوئی حکم دیتا ہے تو اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

(۲۹) ابلیس کے انکار کے کتنے اسباب بتائے گئے ہیں۔ اس میں سب سے پہلے دو اسباب کیا بتائے گئے ہیں۔

(۳۰) ابلیس کے انکار کا تیسرا سبب کیا تھا۔

(۳۱) ابلیس کے انکار کا چوتھا سبب کیا تھا۔

(۳۲) اس بات کو بتانے کیلئے کہ حضرت آدمؑ نے نافرمانی نہیں کی تھی حضرت مصلح موعودؑ نے کس آیت کا حوالہ دیا ہے۔

(۳۳) حضرت مصلح موعودؑ نے ابلیس اور شیطان کے معنوں میں کیا فرق بتایا ہے۔ ۳۳۱

(۳۴) سورہ الکھف کی آیت کی مثال دیکر حضرت مصلح موعودؑ نے سلطان کے کیا معنی بتائے ہیں۔

(۳۵) اس حدیث کا ترجمہ بتائیں۔ كُلُّ مَوْلُو دِيُولَدُ عَلِيًّا لِنَفْسِ قَابِوَاةٍ يَهُودِيَّةٍ اَوْ يُعَصِّرَانَهُ اَوْ يُجَسِّنَانَهُ۔ ۳۳۳

(۳۶) لفظ اُسْكُنْ کا صیغہ بتائیں۔

(۳۷) مفردات کی ڈکشنری کے لحاظ سے ظلم کی کتنی قسمیں بیان ہوئی ہیں اور وہ کونسی ہیں۔

(۳۸) اس بات کو ثابت کرنے کیلئے کہ حضرت آدمؑ بعد الموت والی جنت میں نہ تھے حضرت مصلح موعودؑ نے جن دو آیات کا ذکر کیا ہے ان میں کیا بتایا  
یا ہے۔ ۳۳۶

(۳۹) اس اعتراض کے جواب میں کہ اسلام نے حجاز میں دوسرے مذاہب کے لوگوں کا داخلہ منع کیا ہے، حضرت مصلح موعودؑ نے کیا جواب دیا ہے۔

(۴۰) شجرہ کے لفظ کا استعمال ہونے کے کتنے ثبوت بتائے گئے ہیں کوئی سے دو بتائیں۔ ۳۳۸

(۴۱) خالی جگہ کو پُر کریں، آدم اور اللہ تعالیٰ کی گفتگو عام انسانی بول چال کی طرح نہ تھی وہ لازماً اسی طرح ہوئی ہوگی جس طرح۔

(۴۲) اقرب کی ڈکشنری کے تحت لفظ اَزَلَّہُمَا کے کیا دو معنی بتائے گئے ہیں۔

(۴۳) حل لغات کی رو سے لفظ اَزَلَّ کا کیا مفہوم بیان ہوا ہے۔ ۳۴۱

(۴۴) خالی جگہ پُر کریں، اس آیت میں بتایا گیا ہے کہ مومن و کافر نیک اور بد کو ایک ہی جگہ رہنا پڑتا ہے اس لئے۔

(۴۵) شیطان اور منافقوں میں کیا مماثلت بیان ہوئی ہے۔ ۳۴۳

(۴۶) سورہ اعراف کی آیت سے کیا معلوم ہوتا ہے کہ شیطان نے حضرت آدمؑ کو کیا کہہ کر دھوکا دیا۔

(۴۷) اس سوال کے جواب میں کہ وہ کیا امر تھا جس کے بارہ میں شیطان نے دھوکا دیا۔ حضرت مصلح موعودؑ نے کیا فرمایا ہے۔ ۳۴۵

(۴۸) سورہ البقرہ کی آیت اِهْبِطُوا مِصْرَ اَکے حوالہ سے کیا ثابت کیا گیا ہے۔

(۴۹) اس بات کے بتانے کے طور پر کہ حضرت آدمؑ کے ساتھ ان کے اتباع بھی تھے کیا ثبوت بیان ہوا ہے۔ ۳۴۷

(۵۰) لفظ خلود کے کیا معنی ہیں۔

(۵۱) بشر کی دوسرے حیوانوں سے فضیلت کس ذریعہ سے ہے۔